بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ؃ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

تار کا پتہ:- الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

الفضل

روزنامہ

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم یک شنبہ

فی پرچہ ا/

۱۷ رجب ۱۳۷۱ھ

جلد ۶	۱۳ شہادت ۱۳۳۱ ہش ـ ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء	نمبر ۹۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ اپریل - (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو "بخار ہے"۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

قاہرہ ۱۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت مصر سکندریہ کی بندرگاہ کی تعمیر اور ترقی کے لئے ایک کروڑ پونڈ کے ایک منصوبے پر غور کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں ایک خشک گودی ۱۰۰۰ میٹر لمبی تعمیر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ مسافروں اور سامان کے لئے عمارات کی تعمیر اور کھینچنے والے جہازوں کی خرید بھی منصوبے میں شامل ہے۔ (استقلال)

اگر کشمیر پر ہندوستانی قانون مسلّط کیا گیا تو یہ حرکت مجنونانہ ہوگی

اپنے اندرونی معاملات سلجھانے کے لئے ہمیں مکمل آزادی دی جائے۔ (شیخ عبداللہ)

سری نگر ۱۲ اپریل۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے مہاراجہ کے سربراہ شیخ عبداللہ نے آج ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ کشمیری مسلمانوں میں یہ عام خیال ہے۔ کہ ان کا مستقبل ہندوستانی فرقہ پرستوں کے ہاتھ میں محفوظ نہیں۔ اگر پنڈت نہرو کے خلاف کوئی تحریک کامیاب ہوگئی۔ تو ان کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا۔ شیخ عبداللہ نے اپنے بیان میں عوام کو یقین دلانے کی کوشش کی۔ کہ ہندوستان کشمیر کو ہڑپ کرنا نہیں چاہتا۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ اگر ہندوستانی قانون زبردستی کشمیر پر مسلّط کردیا گیا تو یہ حرکت مجنونانہ ہوگی۔ ہمیں اپنے اندرونی معاملات کو سلجھانے کے لئے مکمل آزادی دی جائے۔

شیخ عبداللہ نے ہندوستانی عوام کو متنبہ کیا۔ کہ اگر انہوں نے فوراً اپنے رویہ میں کوئی تبدیلی پیدا نہ کی تو کشمیری عوام کسی صورت میں بھی مطمئن نہیں ہوسکتے۔

تمام محکوم قوموں کو حقوق خود اختیاری عطا کئے جائیں

عرب ایشیائی ممالک کا مطالبہ

معلوم ہوا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کا کمشن برائے حقوق انسانی ان بنیادی آزادیوں کی تعریف و وضاحت کرنے کی ازسرنو کوشش کرے گا۔ جنہیں حقوق انسانی کے میثاقوں میں شامل کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی ہدایات کے مطابق کمیشن کے ارکان کا اجلاس پیر سے نیویارک میں شروع ہو رہا ہے۔ کمیشن کے ایجنڈے کے سرفہرست چھوٹی قوموں کی ایک قرارداد ہے۔ جس میں ان قوموں کو حکومت خود اختیاری عطا کرنے کی ضمانت دینے پر زور دیا گیا ہے جنہوں نے ابھی تک آزادی حاصل نہیں کی ہے۔ حکومت خود اختیاری سے متعلق چھوٹی قوموں کی تحریک کے مؤیدین ایشیائی عرب ممالک ہیں۔ جو آجکل مسئلہ طونس کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی مداخلت پر زور دے رہے ہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی حالت تا حال تشویشناک ہے

احباب انفرادی اور اجتماعی دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۲ اپریل - مکرم جناب ناظر صاحب اعلیٰ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں:-

حضرت ام المومنین اطال اللہ عمرہا کی گذشتہ رات بڑی بے چینی سے گذری۔ خون کا دباؤ کم اور نبض تیز رہی۔ ضعف بڑھ گیا ہے۔ (۳ بجکر ۵ منٹ بعد دوپہر)

تار کے انگریزی الفاظ حسب ذیل ہیں:-

Hazrat Amman Jan passed rather restless night with lower blood pressure rapid pulse and increased weakness.

احباب اپنی دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

مسئلہ تونس پر بیان دینے کی اجازت دی جائے

نیویارک ۱۲ اپریل۔ حکومت پاکستان نے اقوام متحدہ سے درخواست کی ہے۔ کہ ایشیائی اور عرب ممالک کے ۱۰ ممبروں کو مسئلہ تونس پر سلامتی کونسل میں بیان دینے کی اجازت دی جائے۔ آج عرب ایشیائی ممالک کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں یہ تجویز منظور کی گئی۔ کہ اگر سلامتی کونسل مسئلہ تونس پر غور کرنے سے انکار کردے۔ تو فوراً جنرل اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے۔ نیز معلوم ہوا ہے۔ کہ تونس کے موجودہ وزیر اعظم بکوشی نے نئی کابینہ بنالی ہے۔

مصر کے عام انتخابات ملتوی کر دیئے گئے

قاہرہ ۱۲ اپریل۔ مصر کے وزیر اعظم ہلالی پاشا نے عام انتخابات غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیئے۔ آپ انتخابات سے پہلے سرکاری نظم و نسق کی مشینری کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں۔ وفد پارٹی کے علاوہ باقی تمام پارٹیاں اس التوا کے حق میں ہیں۔ ان پارٹیوں نے ہلالی پاشا سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ رائے دہندگان کی فہرستیں ازسرنو مرتب کرائیں۔ کیونکہ وفد پارٹی نے اپنے زمانہ اقتدار میں ان کے ہزاروں حامیوں کے نام فہرستوں میں درج نہیں ہونے دیئے تھے۔ یاد رہے۔ کہ گذشتہ اعلان کے مطابق

بلوچ ریاستوں کی ایک الگ یونین بنادی گئی

کراچی ۱۲ اپریل۔ یہاں کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ قلات۔ مکران۔ خاران اور لس بیلہ کی ایک علیحدہ یونین بنادی گئی ہے۔ اس یونین کی حیثیت گورنر کے صوبے کی سی ہوگی۔ چاروں حکمران مل کر اپنے میں سے ایک صدر منتخب کریں گے۔ جسے خان اعظم کہا جائے گا۔ خان اعظم چار سال تک اپنے عہدے پر قائم رہے گا۔ باقاعدہ انتخابات کے ذریعے چاروں ریاستوں کی ایک متحدہ مجلس دستور ساز بنائی جائے گی۔ جس کے ۲۸ ممبر ہوں گے۔ انتخابات بالغ رائے دہندگی کے اصول پر ہوں گے۔ خان اعظم کے اختیارات گورنر جنرل پاکستان مقرر کرے گا۔ مرکزی حکومت کی طرف سے یونین کے لئے ایک مشیر اعلیٰ نامزد کیا جائیگا۔ جو بطور وزیر اعظم کام کرے گا۔ حکمرانوں کے ذاتی اخراجات کے لئے یونین کی آمدنی سے ایک مقررہ رقم ہر ایک کو ملا کرے گی۔

بلوچستان میں پھلوں کی پیداوار

کوئٹہ ۱۲ اپریل۔ بلوچستان میں پھلوں کی صنعت کو ترقی دینے اور پیداوار کو بڑھانے کے لئے یہاں کا محکمہ باغبانی سرگرم عمل ہے صوبے میں اس سال مزید پانچ سو باغات لگائے گئے۔ پھلوں کی پیداوار کو عمدہ بنانے کے لئے پیوند لگانے کی سکیم پر عمل کیا گیا۔ باغات کی کاشت مقامی کاشتکار کرتے ہیں۔ اور حقوق ملکیت بھی زمینداروں کو حاصل ہیں۔ لیکن محکمہ باغبانی مالکان کی مناسب رہنمائی کرتا ہے۔ انہیں ہر موقعہ پر خاطر خواہ امداد بہم پہنچاتا ہے۔ مذکورہ محکمہ کی طرف سے باغات کے مالکوں کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ وہ ایسے پھل کاشت نہ کریں۔ جو اس موسم میں پکتے ہیں۔ جس موسم میں صوبہ سرحد کے باغات فصل دیتے ہیں۔ تاکہ انہیں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ صوبہ بلوچستان میں پھلوں کی پیداوار ۵۰ لاکھ من سالانہ ہے۔

ڈھاکہ ۱۲ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ڈھاکہ کو ہوائی سروس کے ذریعہ لنڈن اور ہانگ کانگ سے ملایا جارہا ہے۔ یہ سروس اگلے مہینے کی پانچ تاریخ سے شروع ہو جائیگی۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس ایبٹ روڈ لاہور سے چھپوا کر ۔ میکلوگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ربوہ میں جماعت احمدیہ کی تینتیسویں ۳۳ مجلس مشاورت کا افتتاح

پاکستانی اور مختلف بیرونی ممالک کے مندوبین کی شرکت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایمان افروز تقریر

سٹاف رپورٹر سے

ربوہ ۱۱ اپریل۔ جماعت احمدیہ کی تینتیسویں مجلس مشاورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سوا دو بجے سہ پہر بعد نماز جمعہ شروع ہوئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ المودود بنصرہ العزیز نے دعا کے ساتھ اس کا افتتاح فرمایا:۔

مختلف ممالک کے نمائندوں کی شرکت

امسال مجلس مشاورت میں دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں منعقد ہو رہی ہے ۲۷۲ نمائندے شرکت کر رہے ہیں جن میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور تحریک جدید کے نمائندوں کے علاوہ بیرونی جماعتوں کے مندوبین شامل ہیں۔ بیرونی ممالک میں سے اسلامیہ جرمنی۔ امریکہ۔ سوڈان۔ انڈونیشیا اور چین کے احمدیوں کے نمائندوں کو بھی اس بابرکت مجلس میں شریک ہو کر اپنے پیارے آقا و مطاع کے ایمان افروز ارشادات سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ چنانچہ مسٹر عبدالشکور کنزے [illegible] اور رشید احمد صاحب امریکہ۔ ابراہیم عباسی [illegible] سوڈان صالح شبیبی صاحب (انڈونیشیا) عثمان صاحب (چین) نے اپنے اپنے ملک کی جماعتوں کی نمائندگی کی۔ نیز مشرقی پاکستان سے وہاں کے امیر مولوی محمد صاحب بی۔ اے بھی تشریف لائے ہوئے ہیں۔ مجلس مشاورت تین دن تک جاری رہے گی جس میں دیگر اہم امور کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے میزانیوں پر بھی غور کیا جائے گا۔

دُعا

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نماز جمعہ کے بعد قریباً ۲ بجے ہال میں تشریف لائے مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت فرمائی۔ جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "جیسا کہ شوریٰ کے ایجنڈے سے ظاہر ہے یہ ہماری شوریٰ کا تینتیسواں اجلاس ہے۔ آج ہم اس لئے جمع ہوئے ہیں۔ تاکہ تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کے سالانہ بجٹ پر غور کریں۔ نیز بعض دیگر اہم امور پر غور کر کے کسی نتیجہ پر پہونچنے کی کوشش کریں۔ اصل کارروائی شروع کرنے سے پہلے میں حسب دستور دعا کرونگا۔ احباب بھی اس میں میرے ساتھ شامل ہوتے ہوئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح طور پر غور کرنے اور صحیح نتائج پر پہنچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے سپرد جو کام کیا گیا ہے وہ نہایت وسیع ہے۔ لیکن ہمارے ذرائع بہت ہی محدود ہیں۔ ہم تعلیم کی کمی یا تربیت کے نقص کی وجہ سے اہم چیزوں کو ان کے موقعہ اور محل پر کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اور بسا اوقات چھوٹی چھوٹی باتوں کو اتنی اہمیت دے دیتے ہیں کہ وقت انہیں میں ضائع ہو جاتا ہے اور اصل کام پیچھے رہ جاتے ہیں۔ پس آؤ ہم دعا کریں کہ ہم اپنے کاموں کو ان کی اہمیت کے مطابق کرنے کی توفیق پائیں۔ ہم تھوڑے سے سامانوں کو زیادہ سے زیادہ مفید رنگ میں استعمال کریں۔ یہاں تک کہ ہم اپنی ذمہ واریوں کو پورا کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اے خدا تو ہمیں توفیق عطا فرما۔ کہ ہماری باتیں محض باتیں ہی نہ ہوں بلکہ وہ عمل کا پیش خیمہ ہوں۔ ہمارا فکر لہو ہی نہ ہو بلکہ وہ ایک ایسی سنجیدہ اور اٹل حقیقت ہو۔ جس کے سامنے دنیا کی کوئی طاقت نہ ٹھہر سکے"۔

حضور نے فرمایا "آئندہ میں شوریٰ کے موقعہ پر ہر روز اجلاس شروع ہونے سے قبل دعا کیا کروں گا اور پھر شوریٰ ختم ہونے کے وقت اختتامی دعا ہوا کرے گی۔ گویا شوریٰ کے تین دنوں میں چار دفعہ دعا ہوا کرے گی۔ اب میں دعا کرتا ہوں تمام دوست اس دعا میں شریک ہوں"

تین سب کمیٹیوں کا تقرر

اس کے بعد حضور نے لمبی دعا فرمائی۔ اور دعا کے بعد تشہد و تعوذ کی تلاوت کے بعد فرمایا "جیسا کہ پروگرام میں لکھا ہے۔ اور جیسا کہ سابق دستور چلا آیا ہے میں شوریٰ کی کارروائی شروع کرنے سے قبل تقریر کیا کرتا ہوں۔ لیکن آج میں اس طریق کو بدلنا چاہتا ہوں۔ اور سب سے پہلے دوستوں کے مشورہ سے سب کمیٹیوں کے ممبر مقرر کروں گا۔ اور اس کے بعد سب کمیٹیوں کے سامنے بعض باتیں رکھوں گا۔ جن پر انہیں غور کرنا چاہیئے۔ یہ طریق میں نے ایک مجبوری اور ضرورت کی وجہ سے اختیار کیا ہے"۔

اس کے بعد حضور نے احباب کے مشورہ سے تین سب کمیٹیاں مقرر فرمائیں

۱۔ سب کمیٹی بیت المال۔ اس کمیٹی کے متعلق حضور نے فرمایا کہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے بجٹ کے علاوہ صیغہ پرائیویٹ سیکرٹری کی تجاویز ۱، ۲، ۳، ۴، ۵ پر بھی غور کرے گی۔ اس کے اولاً حضور نے ۲۳ ممبر مقرر کئے۔ لیکن بعد ازاں بڑھا کر ۳۵ کر دیئے۔ اس کا صدر حضور نے مرزا محمد عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے صوبہ پنجاب کو اور سیکرٹری جناب ناظر صاحب بیت المال کو مقرر فرمایا۔

۲۔ سب کمیٹی امور عامہ و نظارت مقبرہ بہشتی اس کے پندرہ ممبر مقرر فرمائے۔ صدر مکرم قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور اور سیکرٹری مکرم ناظر صاحب امور عامہ مقرر ہوئے۔

۳۔ سب کمیٹی دعوۃ و تبلیغ۔ اس کے بھی پندرہ ممبر مقرر ہوئے۔ صدر شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو اور سیکرٹری جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کو مقرر فرمایا۔ صیغہ پرائیویٹ سیکرٹری کی تجویز [illegible] جو وقف کے قواعد کے متعلق ہے اس سب کمیٹی کے سپرد فرمائی۔

ان سب کمیٹیوں کے اراکین میں متعلقہ صیغوں کے انچارج صاحب کے علاوہ حضور نے احباب کے مشورہ سے پنجاب بہاولپور۔ سندھ۔ بلوچستان۔ سرحد۔ کشمیر اور مشرقی پاکستان کے نمائندے بھی لئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر

سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تقریر کرتے ہوئے سب کمیٹیوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لئے مختلف اہم امور بیان فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے مد خلافت کے بجٹ کے بعض حصوں کو پرائیویٹ سیکرٹری کے بجٹ میں لگنے کا مشورہ دیا۔ اور اس ضمن میں لائبریری کے لئے کچھ رقم مخصوص کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے حضور نے لائبریری کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ درحقیقت ایک اعلیٰ درجہ کی لائبریری کے بغیر کوئی تبلیغی جماعت کام کر ہی نہیں سکتی۔ اس بارے میں بہت بھاری غفلت سے کام لیا گیا ہے۔ ہمیں تو چاہیئے کہ مرکز میں ایک مکمل لائبریری کے علاوہ ہر بڑے شہر اور قصبہ میں بھی ہماری لائبریریاں موجود ہوں۔ اس کے بغیر ہم کبھی اپنی تبلیغی جدوجہد میں پورے طور پر کامیاب نہیں ہو سکتے۔

بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کی ضرورت بتاتے ہوئے حضور نے فرمایا "بالخصوص یورپ کے ممالک میں تو مساجد ہی تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہوتی ہیں۔ اس وقت تک ہم نے یورپ میں جو مساجد تعمیر کی ہیں۔ وہ کسی پروگرام کے ماتحت نہیں کیں لیکن اب وقت آگیا ہے۔ کہ ہم اس سلسلے میں ایک معین پروگرام مرتب کر کے اس کے ماتحت باری باری یورپ کے سب ممالک میں مساجد تعمیر کریں"۔

حضور نے ہر کام میں منصوبہ بندی اور پلاننگ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا "اس وقت تک ہمارے اکثر کام ہنگامی رنگ میں ہوتے رہے ہیں۔ کام کی ابتداء میں بے شک ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔ لیکن آخر میں ہر کام ایک خاص پروگرام کے ماتحت آجانا چاہیئے۔ اب ہم ایسے مقام تک پہنچ چکے ہیں۔ اور ایسی اقوام میں ہماری تبلیغ شروع ہو چکی ہے۔ جو یہ سمجھ ہی نہیں سکتیں کہ منصوبہ بندی کے بغیر بھی کوئی کام ہو سکتا ہے۔ پس اب ضرورت ہے۔ کہ ہماری نظارتیں محض پوسٹ آفس بن کر نہ رہ جائیں۔ بلکہ ان کے سامنے ایک معین پروگرام ہو۔ جس کے ماتحت وہ کام کریں۔ ...

... سب کمیٹیوں کو فیصلہ کرتے وقت اس اہم امر کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیئے"۔ اس ضمن میں حضور نے صدر انجمن احمدیہ کی نظارتوں اور تحریک جدید کی وکالتوں کے کام پر تبصرہ کرتے ہوئے ان مشکلات کا ذکر فرمایا۔ جو کام میں حارج ہوتی ہیں اور پھر جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔

(۱) سلسلے کے کاموں کے لئے موزوں افسر نہیں ملتے۔ جو اصحاب اس وقت کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے اکثر عمر کے ایسے مرحلوں میں سے گذر رہے ہیں۔ کہ وہ زیادہ عرصہ تک اس کام کو نہیں چلا سکتے۔ اس لئے ضرورت ہے۔ کہ اول تو ایسے نوجوان آگے آئیں۔ جنہیں ذمہ داری کے کاموں پر لگایا جا سکے۔ اور وہ ان کاموں کو سنبھال سکیں۔ اور جب تک ایسے نوجوان تیار نہیں ہوتے۔ اس وقت تک کے لئے پنشنر اصحاب کو سلسلے کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیئے۔ تاکہ ایک طرف تو سلسلہ ان کے تجربہ اور ان کی قابلیتوں سے فائدہ اٹھائے اور دوسری طرف زندگی کے آخری ایام وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول میں صرف کر سکیں۔

(۲) اپنے جماعتی کاموں کا محاسبہ کرنے کے لئے ہماری رائے عامہ کو بیدار ہونا چاہیئے۔ تاکہ مرکزی اداروں کو بھی یہ احساس ہو۔ کہ جماعت ہمارے کاموں کو دیکھتی اور ان پر نگرانی رکھتی ہے۔ ایسا کرنا بشرطیکہ وہ بعض حدود کے (اندر ہو) خلافت کی ہتک نہیں بلکہ خلافت کی مدد ہے

(۳) ہر طبقہ اور ہر گروہ کے احباب کو اپنے اپنے طبقہ اور گروہ میں تبلیغ پر زور دینا چاہیئے۔ اس بارے میں بڑی کوتاہی سے کام لیا جا رہا ہے۔

(۴) تجارت اور صنعت و حرفت کے میدان میں ہمیں اگر خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی۔ تو اس کی ایک بڑی وجہ ہمارے تاجروں میں عدم تعاون کی روح ہے۔ ہمارے تاجروں کو جماعتی کاموں میں دلچسپی لینے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا اجتماعی جذبہ اپنے اندر پیدا کرنا چاہیئے۔

پونے چھ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر ختم فرمائی۔ اور مجلس شوریٰ کے پہلے دن کا اجلاس ختم ہوا۔

روزنامہ — الفضل — لاہور

مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء

حمایت اسلام کی سٹیج پر احراری مقرر

انجمن حمایت اسلام لاہور مسلمانوں کی ایک مقتدر انجمن ہے۔ جس نے گزشتہ تقریباً ۶۰ سال سے مسلمانوں کی بہت خدمت کی ہے۔ اور مسلمانوں نے بھی دل کھولکر اس کی امداد کی ہے۔ چنانچہ نہ صرف عوام بلکہ ملک کے بڑے بڑے رئیس۔ نواب اور والیان ملک نے بڑے بڑے وظائف مقرر کر رکھے ہیں۔ اس انجمن کے زیر اہتمام کئی پبلک اور اسلامی ادارے قائم ہیں۔ جن میں سے اسلامیہ کالج لاہور خاص شہرت رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں کئی ایک ہائی سکول اور مڈل اور پرائمری سکول لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے ہیں۔ پھر انجمن نے ایک زنانہ کالج بھی کھول رکھا ہے۔ اور جیسا کہ اخبار وں سے معلوم ہوا ہے۔ انجمن کا سالانہ بجٹ اکیس لاکھ ہے۔ اس لحاظ سے بھی واقعی انجمن ایک بہت بڑا اسلامی کہلانے والا ادارہ ہے

انجمن ہر سال سالانہ جلسہ بھی منعقد کرتی ہے۔ اس سال انسٹھواں جلسہ منعقد کر رہی ہے۔ انجمن کی تاریخ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ برصغیر ہند کے تقریباً تمام بڑے بڑے علمائے اسلام نے انجمن کی سٹیج پر سے وقتاً فوقتاً یادگار زمانہ تقاریر کی ہیں۔ اور اس کی سرپرستی کی ہے۔ چنانچہ ان میں سے مولانا حالی۔ حافظ نذیر احمد۔ مولانا شبلی۔ سر اقبال میاں محمد شفیع۔ میاں فضل حسین کے نام نامی قابل ذکر ہیں۔ پھر انجمن کے جلسوں میں مسلمانوں کے علماء اور فضلا کو صدارت کا فخر حاصل ہوتا رہا ہے۔ جس سے ثابت ہو سکتا ہے کہ انجمن مسلمانوں کے دلوں میں خاص وقار رکھتی ہے۔ اور وہ امید کرتے ہیں کہ اس کا معیار بہت بلند ہونا چاہیئے۔

انجمن کی گزشتہ تاریخ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حتی الوسع یہ فرقہ پرستی سے بالا رہی ہے۔ اور اس کی سٹیج سے بہت کم ایسی تقریریں ہوئی ہیں جس سے مقصد مسلمانوں کے مختلف گروہوں اور فرقوں میں انتشار پھیلانا ہے۔ بلکہ کوشش یہی کی جاتی رہی ہے۔ کہ ایسے سوال کبھی پیدا نہ ہوں۔ چنانچہ ایک مدت تک انجمن کی مجلس عاملہ کے نہایت سرگرم ارکان احمدی کہلانے والے بھی رہے ہیں۔ اگرچہ بعد میں بعض متعصب لوگوں کی تحریک پر انہیں اس خدمت سے محروم کر دیا گیا۔ لیکن اس کے باوجود یہ حقیقت ہے کہ انجمن نے ما بین المسلمین بہت کم فرقہ وارانہ باتوں میں حصہ لیا ہے۔ اور یہی اس کی کامیابی کی وجہ ہے۔

اگرچہ انجمن ایک لامذہبی انجمن ہے اور سیاست میں بہت کم حصہ لیتی رہی ہے۔ مگر اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ مسلمانوں کی ہر جدوجہد میں اور اس طرح پاکستان کے قیام کے سوال میں بھی یہ عامۃ المسلمین کے ساتھ رہی ہے۔ اور مسلم لیگ کی اس نے حتی الوسع مدد ہی کی ہے۔ اس کے خلاف کوئی حرکت نہیں کی پاکستان بننے کے بعد بھی اگرچہ اس کی آمدن بہت کم ہو گئی۔ تین سال تک اس نے دشمنان پاکستان کو جلسے جلوسوں میں پاس پھٹکنے نہیں دیا۔ خاصکر کسی احراری لیڈر کو جن کی اسلام دشمنی اور پاکستان دشمنی مسلم اور مسلمانان پاکستان کی تاریخ پر ہمیشہ کے لئے سیاہ ترین دھبہ بن کر رہ گئی ہے۔ کبھی یہ شرف حاصل نہیں ہوا تھا۔ کہ وہ انجمن کی سٹیج کو اپنے وجود نامسعود سے آلودہ کریں۔ چنانچہ جب گزشتہ سال انجمن نے ایک سازش کے نیچے میں آکر عطا اللہ شاہ صاحب بخاری جیسے اسلام کش زباندراز کو اپنی سٹیج پر تقریر کرنے کا موقعہ دیا۔ تو خود عطاء اللہ شاہ بخاری بھی حیرت زدہ رہ گیا اور پکار اٹھا۔ کہ انجمن نے کس طرح اس کو دہلی دروازہ کی خاک مذلت سے اٹھا کر اپنی پروقار سٹیج کی رفعت پر جگہ دے دی ہے۔

انجمن کے کارپردازوں اور حکومت کے ارباب حل وعقد کو اچھی طرح یاد ہوگا کہ اس غدار ازلی نے اس موقعہ کو جو اس کی شان سے بالا تھا کس طرح اشتعال انگیزی اور ملک وقوم میں انتشار پھیلانے کے لئے استعمال کیا۔ اس لئے ہمیں بجا طور پر امید تھی کہ انجمن اس تجربہ سے فائدہ اٹھائے گی۔ اور آئندہ اس بدررو کو اپنے مؤقر پنڈال میں راستہ بنانے نہیں دے گی۔

ہمیں یہ امید اس لئے بھی اب بڑھ گئی تھی کہ ان چند ہی روز ہوئے پنجاب کے وزیر اعلےٰ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے اپنی ایک گشتی چٹھی میں تمام شہری اور اضلاعی لیگیوں کو تنبیہہ کی تھی۔ کہ

"یہ انتہائی ضروری ہے کہ مسلم لیگ کے ارکان کسی ایسی سرگرمیوں میں حصہ نہ لیں۔ جن سے پاکستان کے درمیان باہمی کشیدگی یا عناد کے جذبات پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ یا جن سے پاکستانی شہریوں کے

خاص طبقات یا جماعتوں کو مطعون یا مورد الزام ٹھہرانا مقصود ہو۔" (آفاق ۳ اپریل)

ہمیں سخت حیرت ہوئی جب ہم نے انجمن حمایت اسلام کے جلسہ کے پروگرام میں پڑھا کہ اتوار ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء کے رات کے اجلاس میں جس کی صدارت عزت مآب سردار عبد الحمید خاں دستی وزیر تعلیمات پنجاب فرمائیں گے۔ حضرت سید عطا اللہ شاہ بخاری بھی تقریر فرمائیں گے۔

ہمیں کارپردازان انجمن کے اس فعل پر تو حیرت ہونی ہی تھی۔ مگر یہ حیرت دس بیس گناہ اس وقت بڑھی۔ جب ہم نے دیکھا کہ اس اجلاس کی صدارت کون صاحب فرما رہے ہیں۔

حیرت تو خیر حیرت ہی ہوتی ہے اسکو تو جانے دیجئے۔ مگر عاقبت اندیشی کا تقاضہ ہے کہ ہم جناب ممدوح کی جن کی صدارت میں سید عطا اللہ شاہ بخاری اپنی دھوم دھام کی تقریر فرمانے والے ہیں عزت مآب میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ وزیر اعلےٰ پنجاب کے ان الفاظ کی طرف مبذول کرائیں۔ جو ہم نے ان کی متذکرہ بالا گشتی چٹھی سے اوپر نقل کئے ہیں۔ کیونکہ ممکن ہے۔ آپ نے ان الفاظ پر پہلے اس طرح غور نہ فرمایا ہو اور اگر فرمایا ہو تو آپ کو یقین دلایا گیا ہو۔ کہ عطاء اللہ شاہ بخاری کوئی ایسی تقریر نہیں کریگا جس کے دوران میں صدارت کرنا کوئی ایسی سرگرمی سمجھی جائے گی۔ جو وزیر اعلےٰ کے الفاظ کے رو سے مستحسن نہیں ہوگی۔

ہم محض اس لئے نہیں کہ آپ مسلم لیگی حکومت کے ایک مقتدر عہدہ دار ہیں۔ بلکہ ذاتی علم کی بنا پر کہہ سکتے ہیں کہ جناب ممدوح پاکستان کے ان سچے ہی خواہوں میں سے ہیں۔ جن پر پورا پورا اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض تھا کہ ہم آپ کو قبل از وقت مطلع کر دیں۔ کہ سانپ خواہ کتنا ہی حسین اور طرحدار ہو وہ ہر وقت دم سے سر تک سانپ ہی ہوتا ہے۔ اور سانپ ہی رہتا ہے۔ خواہ وہ ہزار دفعہ اپنی کینچلی بدل چکا ہو بلکہ حقیقت یہ ہے کہ سانپ کینچلی بدلتا ہی اس لئے ہے۔ کہ وہ اپنے آلۂ نیش زنی کو تیز تر اور زیادہ مؤثر بنائے۔

خیر ہمارا یہ مقام نہیں ہے کہ ہم جناب ممدوح کو اس بارہ میں کوئی مشورہ ہی دیں۔ ایک شخص جس نے اپنی زندگی میں کبھی مسلمانوں کا ساتھ نہیں دیا۔ جس نے یہاں تک کہا کہ کسی ماں نے وہ بیٹا ہی نہیں جنا۔ جو پاکستان کی "پ" بھی بنا سکے۔ جس کی ہر سانس پاکستان کے بانی اور مسلمانوں کے محسن قائد اعظم کی شان میں گستاخی ہوتی ہے۔ جو کہ مرحوم کا [illegible] تشتت و افتراق کی ہزاروں دالتابش۔ اپنی آغوش میں پرورش کرتا ہے۔ اگر ایسے شخص کی قلب ماہیت جناب ممدوح کی صدارت کے اعجاز سے ہو سکتی ہے۔ تو ہم سے زیادہ اس کی کسی کو خوشی نہیں ہوگی۔ دیدہ باید

زبان کا سوال

زبان کے فضول جھگڑے سے ملک میں جو شور و شر ہوا یقین ہے کہ حکومت کی معاملہ فہمی اخبارات کے تعاون اور عوام کی فرض شناسی کی وجہ سے اب ختم ہو گیا ہے۔ چنانچہ جہاں پاک اسمبلی میں عبد الستار صاحب کی ترمیم التوا کو بخوشی منظور کر لیا گیا ہے۔ وہاں ایڈیٹروں کی کانفرنس میں جو تقریر خواجہ ناظم الدین صاحب نے مصلحت بینی کے متعلق فرمائی ہے۔ اس کو بھی ملک میں بہت پسند کیا گیا ہے۔ اسپر مشرقی پاکستان کا خیر سگالی مشن جو مغربی پاکستان میں آکر اپنا نقطۂ نظر پیش کرنا چاہتا ہے۔ اور جس نے امید دلائی ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کے لوگ زبان کے مسئلہ کو آئینی طریق سے حل کرنا چاہتے ہیں ہماری رائے میں نہایت خوشکن اقدام ہے۔

• مشرقی پاکستان کے وفد کی یہ بات کہ مشرقی پاکستان کے لوگ اردو کے خلاف نہیں ہیں۔ ایک ایسی حقیقت بیانی ہے۔ کہ جس کی تردید نہیں ہو سکتی۔ یہ واقعہ ہے کہ مشرقی پاکستان کے عوام قطعاً اردو سے نفرت نہیں کرتے۔ اور وہ اردو کے مقام کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ اس لئے بنگلہ کا اردو کے مقابلہ میں کھڑا ہونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

معلوم ایسا ہوتا ہے کہ زبان کے جھگڑے کو ضرور بعض دشمن عناصر نے محض اپنی اغراض کا آلہ کار بنایا ہے۔ اور جو کچھ ہوا ہے وہ اتنا اچانک ہوا ہے۔ اور کرنے والوں نے اسے ایسے انداز سے کیا ہے۔ کہ سنجیدہ طبقہ کے سنبھلتے سنبھلتے کچھ وقت لگ گیا ہے۔ جس سے کچھ نقصان ضرور ہوا ہے۔ لیکن ہمیں یقین ہے۔ کہ اب جبکہ ملک کے صحت ور عناصر سنبھل گئے ہیں مسئلہ زبان نہایت امن کے ساتھ طے پا جائیگا اور اسکو محض ایک گھریلو فروعی بات سے زیادہ وقعت نہیں دی جائے گی۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کو دیں۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور کی سالانہ روئیداد

نتائج۔ تعداد طلباء۔ علمی مشاغل اور کھیلوں کے لحاظ سے نمایاں ترقی

(۲)

تعلیم الاسلام کالج لاہور کی یہ سالانہ روئیداد جلسہ تقسیم اسناد (۳۰ مارچ) کی تقریب پر صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل کالج ہذا نے پیش فرمائی۔

مجلس عربی

مجلس عربی مکرم بشارت الرحمٰن ایم۔اے کی صدارت میں مصروف عمل رہی۔ طلباء سے عربی ادب اسلامی سیاست وتمدن اور اسلامیات کے متعلق مختلف موضوعات پر مقالے لکھوانا نیز ادب عربی کے ماہرین کی علمی تقاریر کا اہتمام مجلس کے مقاصد میں سے ہے۔ چنانچہ اس مجلس کے زیر اہتمام

(۱) مکرم مولوی ابوالعطاء فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر } مکانۃ العربیۃ فی الپاکستان

(۲) قاضی ظہیر الدین صدر شعبہ عربی اسلامیہ کالج لاہور } پاکستان میں عربی کا مستقبل

(۳) پروفیسر ڈاکٹر عنایت اللہ ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی صدر شعبہ عربی گورنمنٹ کالج لاہور } مسلم مورخین

(۴) پروفیسر عبدالقیوم ایم۔اے گورنمنٹ کالج لاہور نے جعفر برمکی کی شخصیت پر تقاریر فرمائیں اور مقالے پڑھے۔

پروفیسر محمد العربی۔ پرنسپل ڈاکٹر ڈی۔اے قریشی اور ڈاکٹر عنایت اللہ نے صدارت فرمائی۔ نیز طلباء میں سے

(۵) مبشر لطیف احمد سال سوم } امرء القیس۔ زہیر اور نابغہ ذبیانی

(۶) محمد انور احمد مبشر سال سوم } ترتیب وتدوین قرآن

(۷) مرزا لطف الرحمٰن سال چہارم } اصحاب کہف

(۸) محمد شریف اشرف سال سوم } اسلام اور غلامی

(۹) ظفر احمد ونیس سال چہارم نے سبع معلقات پر بالترتیب مقالے پڑھے۔

نیز اس مجلس کے زیر اہتمام تلاوت قرآن مجید کا ایک مقابلہ کروایا گیا۔

مجلس نفسیات وفلسفہ

اس مجلس کے صدر مکرم چوہدری محمد علی ایم۔اے ہیں۔ طلباء کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان کی عملی زندگی بسر کرنے کے طریقوں سے آگاہ کرنا اس مجلس کے مقاصد میں سے ہے۔ اس مجلس کے زیر اہتمام طلباء میں سے

(۱) بشیر احمد۔ آزادی ضمیر

(۲) میر ظفر الٰہی۔ یادداشت

(۳) عبداللطیف نے فرائڈ کے نظریات کا تنقیدی جائزہ پر بالترتیب دلچسپ پیرایہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مستقبل قریب میں کالج میں نفسیاتی عمل گاہ کے قیام کے سوال پر غور وخوض کیا جا رہا ہے۔ جس میں نفسیاتی تجزیہ کے ذریعہ طلباء کی ذہنی بیماریوں کو دور کرنے کا انتظام کیا جائے گا انشاء اللہ۔

مجلس اقتصادیات

مجلس اقتصادیات مکرم فیض الرحمٰن فیضی ایم۔اے کی زیر نگرانی اپنے مقررہ پروگرام پر مصروف عمل رہی۔ اس مجلس کے زیر اہتمام

(۱) جناب منیر حسین ایم۔اے لیکچرار شعبہ اقتصادیات پنجاب یونیورسٹی } Industrial Development of Pakistan

(۲) جناب اعظم علی اورکزئی ایم۔اے لیکچرار شعبہ اقتصادیات پنجاب یونیورسٹی } Future of our Agriculture

(۳) جناب ضیاء صمد ایم۔اے لیکچرار دیال سنگھ کالج } Agrarian Reforms

(۴) جناب ڈاکٹر ایس۔ایم اختر صدر شعبہ اقتصادیات پنجاب یونیورسٹی } The conditions of Economic Progress for Pakistan

نے بالترتیب پر مغز مقالے پڑھے۔

مسٹر جے۔ڈی کاچیسن (جونیئر) ایف سی کالج ڈاکٹر ایس۔ایم اختر۔ اخوند عبدالرؤف خاں رجسٹرار کوآپریٹو سوسائیٹیز اور جناب اختر حسین نائشنل کنسلٹنٹ نے ان اجلاسوں کی صدارت فرمائی۔ ان کے علاوہ طلباء میں سے

(۵) منظور حسین Industrial

اور (۶) مظہر الحق نے Agrarian Reforms committt proposal analysed پر مقالے پڑھے۔

سائنس سوسائٹی

سائنس سوسائٹی کے صدر مکرم سلطان محمود شاہد ایم۔ایس۔سی ہیں۔ اس مجلس کے زیر اہتمام

(۱) ڈاکٹر بشیر احمد ڈین آف یونیورسٹی انسٹرکشنز۔ ڈائرکٹر یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف کیمسٹری پنجاب یونیورسٹی (۲) ڈاکٹر نیاز احمد ڈائرکٹر انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل ٹیکنالوجی پنجاب یونیورسٹی۔

(۳) ڈاکٹر فرانسس ایم۔ ڈاسن پروفیسر آئیوا (Iowa) یونیورسٹی امریکہ نے تقاریر فرمائیں۔

ڈاکٹر بشیر احمد نے قدرتی زرد رنگ کی دریافت اور اس کے فوائد پر تقریر فرمائی۔ ڈاکٹر نیاز احمد نے مائع ہوا کے بعض تجربات دکھلائے۔ اور ان کی افادیت واضح کی۔ ڈاکٹر فرانسس ڈاسن نے امریکہ میں سائنس کے طریقۂ تعلیم کی وضاحت فرمائی۔ مجلس کی طرف سے سائنس کانفرنس پشاور میں حصہ لینے کے لئے دس نمائندے بھجوائے گئے۔

بزم اردو

بزم اردو مکرم شیخ محبوب عالم خالد ایم۔اے کی زیر صدارت سرگرم عمل رہی۔ طلباء میں ادب اردو سے وابستگی پیدا کرنا اور ان میں حقیقت نگاری کا شوق پیدا کرنا اس بزم کے مقاصد میں سے ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے جہاں اس بزم کے زیر اہتمام ملک کے مشہور ادیب اصحاب کو علمی اور تنقیدی مقالے پڑھنے کی دعوت دی جاتی رہی۔ وہاں طلباء کو بھی اس قسم کی تحقیقی اور علمی مقالے ضبط تحریر میں لانے کی ترغیب دی جاتی رہی۔ چنانچہ

(۱) ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی سینئر لیکچرار شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی } اردو کی ابتدا کا مسئلہ

(۲) ڈاکٹر عبادت بریلوی ایم۔اے پی۔ایچ۔ڈی سینئر لیکچرار شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی } اردو تنقید پر اک نظر

(۳) مولانا صلاح الدین احمد ایڈیٹر "ادبی دنیا" } اردو شعر میں نعت کا آغاز وارتقاء

(۴) جناب راز مرادآبادی ایم۔اے۔ جدید اردو غزل

(۵) شیخ محبوب عالم خالد ایم۔اے نے بالترتیب } اردو نظم کا ارتقاء

پر مقالے پڑھے۔

(۶) خواجہ محمد شفیع صاحب دہلوی نے "غیر زبانوں کے الفاظ کا اردو میں تلفظ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اور پروفیسر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ایم۔اے۔ پروفیسر حمید احمد خاں ایم۔اے ڈاکٹر ابواللیث صدیقی۔ ڈاکٹر محمد باقر۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی اور پروفیسر محمد علی نے صدارت فرمائی۔ نیز طلباء میں سے

(۷) محمد اسلم جہانگیر۔ اردو ڈرامہ کا ارتقاء

(۸) محمد سلیمان۔ اردو مثنویات پر اک نظر۔

(۹) محمد علی۔ اردو کے اسالیب بیان۔

(۱۰) محمد جمیل۔ اردو غزل کا ارتقاء

(۱۱) سید مبشرات احمد۔ سر سید احمد خاں اور ان کے رفقاء

(۱۲) مقبول حسین نے بالترتیب اردو قصائد پر مضامین پڑھے۔

فوٹوگرافک اور ریڈیو سوسائٹی

شعبہ طبعیات میں مکرم میاں عطاء الرحمٰن ایم۔ایس۔سی کے زیر ہدایت دوران سال میں فوٹوگرافک سوسائٹی سرگرم عمل رہی۔ نیز طلباء نے کئی ایک کرسٹل سیٹ تیار کئے۔ ہماری لیبارٹری میں تیار شدہ ویلو ریبور کے اطمینان بخش کام کی وجہ سے بعض کالجوں کے اساتذہ نے اسے سرائٹ اور سرکٹ کے نقشے مانگے۔ تاکہ اپنے کالجوں میں اس قسم کے سیٹ تیار کر سکیں۔

مجلس ریاضی

مجلس ریاضی کے صدر مکرم چوہدری محمد صفدر ایم۔اے ہیں۔ اس مجلس کے زیر اہتمام

(۱) مکرم عبدالرحمٰن ناصر ایم۔اے۔ اسسٹنٹ پروفیسر انجینئرنگ کالج لاہور

(۲) جناب لال محمد ایم۔اے سینئر لیکچرار گورنمنٹ کالج لاہور۔

(۳) جناب محمد انور ایم۔ایس۔سی لیکچرار پنجاب یونیورسٹی آبزرویٹری نے ریاضی کے متعلق مختلف موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔ اور پروفیسر عبدالسلام صدر شعبہ ریاضی پنجاب یونیورسٹی نے دو تقاریر میں صدارت فرمائی۔ اس مجلس کے زیر اہتمام ریاضی کی کتب پر مشتمل ایک مختصر سی لائبریری قائم کی گئی ہے۔ جس میں اس وقت ۷۰ کے قریب کتب جمع کی جا چکی ہیں۔ یہ لائبریری کالج کی لائبریری کے علاوہ ہے۔

اظہار تشکر: تعلیم الاسلام کالج ان تمام اصحاب کا بے حد شکرگذار ہے۔ جنہوں نے ان علمی وادبی مجالس کو کامیاب بنایا۔ اس سلسلہ میں ہم عزت مآب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے ہماری استدعا پر کالج میں پر مغز تقریر فرمائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

صحت جسمانی

آج دنیا کی ہر قوم اپنے بچوں اور نوجوانوں پر توم کی بقاء کی خاطر اربوں روپیہ خرچ کر رہی ہے۔ ان قوموں کو جو خطرات اس وقت پیش ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ خطرہ اسلامی ممالک کو عموماً اور اسلام کو خصوصاً پیش ہے۔ اسلامی ممالک پر آفات کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ اور کفر چاروں طرف سے اسلام پر حملہ آور ہے۔ ان حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمیں بہترین دماغوں اور قوی ترین جسموں کی ضرورت ہے۔ یہ مہاجر ادارہ اسی مقصد کے پیش نظر طلباء کی عمومی صحت کا خاص خیال رکھتا ہے۔ اور اس درسگاہ کے مختلف ادارے اسی مقصد کے حصول کے لئے ہمیشہ سرگرم عمل رہے ہیں۔ ان کی کوششوں کا مختصر خاکہ درج ذیل کیا جاتا ہے:

مجلس سیاحت: یہ مجلس اس سے قبل تبتی لاہول پانگی کوہ نمک۔ ہڑپہ۔ کاغان وغیرہ کا دورہ کر چکی ہے۔ امسال شروع جنوری میں برفباری کا نظارہ کرنے کے لئے کالج کے ۲۹ طلباء کی ایک پارٹی نے مری کی برف پوش پہاڑیوں کی سیاحت کی۔ اور ان سات ہزار فٹ بلند چوٹیوں پر قدرت کا خاموش پیغام سنا۔ اور برفانی گولوں سے سرد جنگ کے کھیل سے محظوظ ہوئے۔ اس کولڈ وار میں بھی ہر دو برسرپیکار گروہ اپنی اپنی جیت کے دعویدار تھے۔ ہم مکرم نسیم صاحب کے ممنون ہیں کہ انہوں نے اس سیاحت کے موقعہ پر ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائیں۔ اس مجلس کے صدر چوہدری محمد علی ایم۔اے ہیں (باقی)

فرقہ مہدویہ کے عقائد

از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی

(۳)

جہاد اور فرقہ مہدویہ

فرقہ مہدویہ نے جہاد سے متعلق جو نظریہ پیش کیا ہے وہ بھی احراری اور دوسرے مولویوں کے بالکل خلاف ہے۔ چنانچہ شاہ محمدؐ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:-

" جیسا اللہ تعالے مصلحت جانتا ہے ایسا ہی اپنے خلیفے کو تقرر خلافت ..... کے نصب کے لئے ایما فرماتا ہے بسبب عدم حاجت جہاد اصغر کے اور موافق فرمان رسول اللہؐ رجعنا من جہاد الاصغر الی جہاد الاکبر کے جہاد اکبر کی طرف متوجہ ہوئے۔ اسی واسطے مہدی موعود بھی کہ تکملہ دین جہاد اکبر میں بھی حکم جہاد اکبر کا فرمائے پس جو اس حکم سے منہ پھیرے ہیں گویا خدا سے منہ پھیرے۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۴۲)

سے ظاہر ہے کہ مہدوی فرقہ کے نزدیک تلوار کا جہاد جہاد اصغر ہے اور جہاد اکبر اپنے نفس کی اصلاح ہے۔ نیز ان کے پیشوا محمدؐ جونپوری کے زمانہ میں تلوار کے جہاد کی حاجت نہ تھی اس لئے انہوں نے اپنے ماننے والوں کو تلوار کے جہاد کی بجائے جہاد اکبر کا حکم دیا اور جو اس سے انکار کرتا ہے وہ مہدویوں کے نزدیک خدا سے منہ پھیرتا ہے۔

مجاہد کی تعریف

مہدویوں کے نزدیک مجاہد کی تعریف یہ ہے:-

" رسول فرماتے ہیں۔ گناہوں کو چھوڑا سو مہاجر ہے اور خالصتاً للہ اللہ تعالے کی اطاعت کے لئے نفس سے جہاد کیا سو مجاہد ہے۔ پس مہدوی عورت، مرد۔ فقیر۔ بوڑھا۔ جوان۔ مہاجر۔ مجاہد مرتے ہیں۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۴۵)

کفر و اسلام

کفر و اسلام سے متعلق مہدویوں کا عقیدہ بالکل واضح ہے ان کے نزدیک جس نے امام مہدی کو شناخت نہیں کیا وہ مسلمان نہیں بلکہ کافر ہے اس سلسلہ میں اصول طور پر یہ کہا گیا ہے:-

" امام بیہقی فرماتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت وہی ہے جو حق پر ہے اگر ایک بھی ہے۔ ایسا ہی سواد اعظم بھی۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۶)

ایک اور مقام پر مرقوم ہے:-

" دعویٰ ہمارے امام کا خود لکھتا ہوں فرماتے ہیں جو میری مہدویت کو قبول کیا وہ مومن ہے ورنہ کافر۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۸۵)

ظاہر ہے کہ مہدوی فرقہ کے اس فتوے کی رو سے ہر وہ شخص جس نے محمدؐ جونپوری کو امام مہدی تسلیم نہیں کیا وہ مسلمان نہیں بلکہ کافر ہے

ایک اور مقام پر سید شاہ محمدؐ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:-

" سند منکرین مہدی کی مانند سند منکرین خاتم الانبیاء کے ہے۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۴۲)

اس سے بھی غیر مہدوی کا مہدویوں کے نزدیک کافر ہونا واضح ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منکر کو کوئی فرقہ بھی مسلمان تسلیم نہیں کرتا بلکہ سب کے سب اس امر میں متفق ہیں کہ وہ کافر ہے۔ اسی کتاب کے ایک اور مقام پر مرقوم ہے:-

" (۴) فرقے یوں کہ بہتر وہ جو پیشتر امام کے مقرر ہو چکے ہیں۔ (۴) وال فرقہ مہدویہ کا وہ ہم ہیں بہتر کی ہلاکت آگے ہی معلوم ہے تہتروال وہ سنت والجماعت کا جو بسبب انکار مہدی موعود حقیقی کے ہالکوں میں داخل ہوا کہ رسول فرماتے ہیں لیس منی ولا انا منہم یعنی وہ میرے نہیں اور میں ان کا نہیں ..... موسیٰؑ کی امت عیسیٰؑ کے انکار سے اور عیسیٰؑ کی امت ہمارے رسول کے انکار سے سب کی سب ہلاک ہو گئی ایسا ہی منکر مہدی۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۳۵)

اس سلسلہ میں ایک جگہ یہ بھی لکھا ہے:-

" احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ امت محمدؐیہ میں قیامت تک اختلاف و جنگ رہے گا۔ چنانچہ اس کا بیان دلیل دوم میں ہو چکا۔ پھر مہدی پر تمام امت کا ایمان لانا کیونکر صادق آسکتا ہے۔ جب ایسا ہو مخالف مہدی گو کہ عقیدہ سنت جماعت پر بھی رہے ہالک ہیں یا نہیں۔ صورت ثانی باطل ہے۔ ورنہ مہدی بیکار محض ٹھہریگا پس پہلی صورت کا ثبوت اس بات پر دلیل ہے کہ (۴) فرقے مہدی کے مصدقین سمیت امت محمدؐیہ میں ہوں اس سے ثابت ہوا کہ فتنے سے وہی بچیں گے جو اختلافات چھوڑ دیں اور تصدیق مہدی موعود کی کرے۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۱۱۹)

مہدویوں کا یہ عقیدہ بھی ہے کہ جو لوگ محمدؐ جونپوری کو امام مہدی تسلیم نہیں کرتے وہ جہنمی ہیں اور انہیں نجات حاصل نہ ہوگی چنانچہ مرقوم ہے کہ:-

" الغرض حضور ہمارے امام کے اکثر علماء۔ فقراء ..... باوریافت تمام تصدیق مہدویت جناب سید الاولیاء امام الانبیاء سید محمدؐ سید عبد اللہ جونپوری کرکے اسی کو سپاہ وسیلہ نجات مقرر کئے کہ جن کی صفت قرآن کریم میں یوں مذکور ہے۔ قول تعالے والذین اٰمنوا باللّٰہ ورسولہ اولٰئک ھم الصدیقون والشھداء عند ربھم لھم اجرھم ونورھم اور منکر کو اس جناب کے جو موصوف بصفات خاتم الانبیاء ہے خالدون فی النار سمجھے اور فرمائے چنانچہ اللہ تعالے فرماتا ہے:- والذین کفروا وکذبوا بایٰتنا اولٰئک ھم اصحٰب الجحیم۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۱۴)

اس حوالہ سے صاف ظاہر ہے کہ مہدویوں کے نزدیک ہر وہ مسلمان جو سید محمدؐ جونپوری کی مہدویت پر ایمان نہیں رکھتا وہ کافر ہے اور قطعی جہنمی ہے اسے نجات نصیب نہ ہوگی۔

امام مہدی کے ماننے والوں کا مسلک

سید شاہ محمد صاحب نے امام مہدی کے ماننے والوں کا مسلک مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے

" مومنین کو فرمان خلیفۃ اللہ کا یہی عین ایمان ہے اور جو مخالف فرمان خلیفۃ اللہ ہو مومنوں کے نزدیک کسی کا قول ہو مردود ہے اور یہ حال سب انبیاء کے مومنین کا ہے۔"

(ختم الہدیٰ سبیل السواد ص۴۲)

کیا فرماتے ہیں علمائے احرار بیچ مسئلہ اس کے کہ فرقہ مہدویہ جس کے ایک معزز رکن قائد ملت بہادر یار جنگ بھی تھے۔ دائرہ اسلام میں داخل ہے یا خارج۔ کیونکہ اس فرقہ کے نزدیک تابع شریعت محمدیہ نبی آسکتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نبوت تشریعی بند ہوئی ہے اور ان کے نزدیک سید محمدؐ جونپوری تابع شریعت محمدؐیہ نبی تھے۔ اور جو لوگ محمدؐ جونپوری کو امام مہدی تسلیم نہیں کرتے وہ کافر اور جہنمی ہیں۔ نیز جہاد کے متعلق بھی ان کا نظریہ احراری مولویوں سے مختلف ہے۔ چنانچہ ہم نے اس فرقہ کے عقائد ان کی مشہور کتاب کے حوالوں سے نقل کر دیئے ہیں۔

احباب دعاؤں کیساتھ درود شریف پر بھی خاص طور سے زور دیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقرب ترین وجود حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءھا ومتعنا بطولھا سخت بیمار ہیں اور حالت از حد تشویشناک ہے۔ ہماری جماعت کا ہر فرد اس عالی مرتبہ وجود با برکت وجود کے مقام اور قدر و منزلت کو جانتا اور سمجھتا ہے اور اپنے اپنے مقام کے لحاظ سے ہر شخص مضطرب اور پریشان حال اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں اور التجائیں کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں احباب سے ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ درود شریف پڑھنے سے مشکلات دور ہوتی مصائب ٹلتے ..... بیماریاں رفع ہوتی۔ بدیاں اور گناہ معاف ہوتے ہیں اور نیکیاں اور درجات بڑھتے ہیں اس کا ہر مومن نے وقتاً فوقتاً تجربہ کیا ہوگا۔ سو میں احباب کرام سے درخواست اور تحریک کرتا ہوں کہ اس سب سے بڑی قومی نقصان کے خطرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے کثرت سے درود شریف پڑھیں اور ..... اور ہر وقت درود شریف زبان پر جاری رکھیں اور حضرت اماں جان کی صحت یابی کی دعا کو اور درود شریف کو منسلک کر دیں۔ کہ اللہ تعالے اپنا فضل اور رحم فرما دے اور حضرت ام المومنین کو صحت کاملہ عطا ہو

جماعت میں جہاں اجتماعی اور انفرادی طور پر صدقات دئیے جا رہے ہیں۔ وہاں رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ اور بارہا کے مجرب نسخہ کو بھی ساتھ شامل کر لینا از حد مفید ہے۔

سو احباب دعاؤں میں بھی درود شریف کو خاص طور پر پڑھنا شروع کر دیں اور ہر بچے اور بوڑھے کی زبان پر اپنے کاروبار میں مشغول رہتے ہوئے بھی درود شریف جاری ہو۔

خاکسار جمال الدین احمد نادمانی حال چنیوٹ

بٹالہ میں ایک مذہبی کانفرنس

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

ناظر صاحب امور عامہ قادیان اطلاع دیتے ہیں کہ بٹالہ ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب میں مورخہ ۲۸-۳-۵۲ کو بوقت ½ ۸ بجے شام آریہ سماج کی طرف سے ایک مذہبی کانفرنس منعقد کی گئی ۔ جس میں علاوہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے قادیان کے احمدیوں کو بھی دعوت دی گئی ۔ قادیان کے احمدیوں کی طرف سے اس کانفرنس میں ایک مضمون "خدا اور روح و مادہ" پڑھا گیا ۔ یہ مضمون مکرم مولوی برکات احمد صاحب بی اے ناظر امور عامہ قادیان نے لکھا ہوا تھا ۔ جو میر رفیع احمد صاحب نے پڑھ کر سنایا ۔ اس مضمون کے بعد اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے آریہ سماج کی طرف سے خاص طور پر پنڈت شانتی سروپ کی تقریر کرائی گئی ۔ انہوں نے اپنی اس تقریر میں اپنی طرف سے جواب دینے کی کوشش کی ۔ یہ کانفرنس بڑے منڈر میں ہوئی ۔ حاضری ہزار ڈیڑھ ہزار کے درمیان تھی ۔ قادیان کے احمدیوں کی شمولیت سے لوگوں میں زیادہ دلچسپی پیدا ہو گئی ۔ رات کے وقت قادیان کے احمدیوں کی رہائش آریہ سماج کی طرف سے کیا گیا ۔ اس کانفرنس پر جلسہ پیشوایان مذاہب کا جو ۳۰-۳-۵۲ کو قادیان میں منعقد ہو رہا تھا کا اعلان کیا گیا ۔ اور لوگوں کو اس جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی ۔ چنانچہ کئی لوگوں نے شامل ہونے کا وعدہ بھی کیا ۔

(مرزا بشیر احمد ربوہ)

افراد انصار کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جو انصار توجہ اکا ۔ ڈکا رہنے کے کسی مجلس انصار اللہ میں شامل نہیں ۔ بلکہ انہوں نے اپنے نام تنظیم انصار کے ماتحت ۔ مرکز میں رجسٹر کرائے ہوئے ہیں ۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے ۔ کہ وہ براہ مہربانی اپنی تبلیغی اور تربیتی کارگذاری کی رپورٹ باقاعدہ ماہ بماہ مرکز میں بھجواتے رہیں ۔ بعض دوست گاہ بگاہ رپورٹ بھجوا دیتے ہیں لیکن باقاعدگی نہیں ۔ ہر ایک کام جو باقاعدگی سے کیا جائے ۔ وہی نتیجہ خیز ہو سکتا ہے ۔ ورنہ نہیں ۔ اس لئے ہر ایک منفرد انصار کو چاہئے ۔ کہ وہ حسب تنظیم انصار اپنے فرائض کو سر انجام دے اور پھر اپنی کارگذاری کی رپورٹ بھی مرکز میں بھجوایا کریں ۔

(۲) جن انصار نے ابھی تک چندہ انصار اللہ ادا نہ کیا ہو ۔ یا بقایا واجب الادا ہو ۔ وہ بہت جلد ۳۰ اپریل ۵۲ء تک ادا فرما کر حساب بے باق فرمائیں ۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

مسائل زکوٰۃ سے واقفیت کے لئے نظارت بیت المال ربوہ سے رسالہ "مسائل زکوٰۃ" مفت طلب کریں :-

(نظارت بیت المال ربوہ)

ضروری اعلان

احباب کرام نوٹ فرمالیں ۔ کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول اب خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے ہمارے مرکز پاکستان ربوہ میں منتقل ہو گیا ہے ۔ اور ۱۵-۴-۵۲ کو ربوہ میں ہی کھلے گا ۔ اس لئے احباب اپنے بچوں کو قبل از وقت بھجوا دیں اور آئندہ سکول کے متعلق جملہ خط و کتابت ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ کے پتہ پر تحریر فرمائیں ۔

ہیڈ ماسٹر

درخواست دعا میری بھتیجی صاحبہ بیمار رہیں احباب دعائے صحت فرمائیں :- (عطاء الرحمن ڈنڈپور)

احمد نگر :- حضرت ام المومنین صاحبہ کے لئے احمد نگر میں ہر روز تحریک دعا کر کے باقاعدہ دعا کی جاتی ہے اور روزانہ اجتماعی طور پر بھی صحت کاملہ کے لئے بھی نہایت تضرع سے دعا ہوتی ہے ۔ کہ اس بابرکت وجود کو اللہ تعالیٰ کامل صحت بخشے اور دیر تک ہمارے سروں پر اس کا سایہ رکھے ۔ تاکہ ان کی دعاؤں سے ہم مستفیض ہوتے رہیں ۔ کل مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے تحریک صدقہ کی ۔ دوستوں نے آناً فاناً رقم جمع کر کے فوراً ایک بکرا صدقہ دیا گیا ۔ اور مبلغ /۴۵ روپے کے قریب غرباء اور یتامیٰ میں تقسیم کئے گئے ۔ تضرع سے لمبی دعا کی گئی ۔ (خاکسار عبد الخالق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ احمد نگر متصل ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

ڈسکہ :- ۱۰- اپریل ۱۹۵۲ء بروز جمعرات صبح حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی درازیٔ عمر اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اجتماعی طور پر جماعت احمدیہ کوٹ ڈسکہ نے درد دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی ۔ اور ایک بکرا الطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا گیا ۔

(محمد ابراہیم عابد نائب امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں ۔

سیدہ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی صحت کیلئے قادیان میں

اجتماعی دعا و صدقہ کی تحریک

جیسا کہ جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ کو علم ہے ۔ سیدہ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا گذشتہ چند دنوں سے بیمار ہیں ۔ اور سب احباب خصوصاً درویشان قادیان ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعاؤں میں مصروف ہیں ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ از راہ نوازش متواتر بذریعہ تار صورت حالات سے مطلع فرماتے رہتے ہیں ۔ صاحبزادہ صاحب موصوف کی طرف سے آمدہ تار مورخہ ۶-۴-۵۲ سے ظاہر ہوتا تھا ۔ کہ حضرت اماں جان کو سانس کی تکلیف ہے ۔ جس کی وجہ سے طبیعت بہت پریشان تھی ۔ آج مکرم وکیل التبشیر صاحب ربوہ کی طرف سے تار اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت لاہور سے بذریعہ فون اطلاع ملی تھی ۔ سے بذریعہ فون حضرت اماں جان کی صحت کی اطلاع موصول ہوئی جس میں تشویش کا اظہار کیا جاتا تھا ۔ لہذا اسی وقت جملہ دفاتر اور کاروبار بند کر کے جملہ درویشان قادیان نے مزار مبارک پر نہایت پرسوز حالت میں اجتماعی دعا کی ۔ اس کے بعد صدقہ کی تحریک میں جملہ درویشان نے حصہ لیا ۔ اور اس سے دو بکرے خرید کر صدقہ کئے گئے ۔ بذریعہ اخبار جملہ احباب جماعت خصوصاً جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان سے درخواست ہے ۔ کہ وہ اپنے ہاں حضرت اماں جان کی صحت کاملہ کے لئے اجتماعی دعا کا پروگرام جاری رکھیں ۔ نیز حسب توفیق صدقہ دینے کا بھی انتظام کیا جائے ۔ اور جملہ جماعت ہائے ہندوستان کو بذریعہ تار دعا کے لئے کہا گیا ۔

(امیر جماعت احمدیہ قادیان)

"حضرت سیدہ ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی شفایابی

کے لئے دعا اور صدقہ

جماعت احمدیہ سرائے نورنگ ضلع بنوں کے احباب مرد ۔ عورتوں ۔ بچوں اور بچیوں نے چندہ اکٹھا کر کے ایک بکرا خرید کر صدقہ کیا ۔ اور اہالیان گھروں میں گوشت تقسیم کرنے کے علاوہ بچیس یتامیٰ ۔ بیوگان اور غریبوں کو کھانا پکا کر کھلایا گیا ۔ اور جماعت کے احباب مرد ۔ عورتیں بچے اور بچیاں باقاعدہ حضرت اماں جان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں ۔ (صاحبزادہ محمد طیب احمدی امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ)

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق دعائیں :- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق شروع سے ہی دعائیں کرتے رہتے ہیں ۔ مگر چار پانچ دن ہوئے ہیں ۔ روز الفضل میں خبر شائع ہوتی ہے ۔ کہ حضرت اماں جان کی حالت زیادہ تشویشناک ہے ۔ آج مورخہ ۸-۴-۵۲ کو کرونڈی کی جماعت نے تین بکرے ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کر دیئے ۔ اور صدقہ خیرات میں مستورات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ۔ سب دوستوں نے مل کر بہت دعا کی ۔ کہ خدا تعالیٰ شفا دے اور لمبی عمر دے ۔ محمد یعقوب ولد مولوی عبد الحق نے گوشت تقسیم کیا ۔ (خاکسار چوہدری حبیب اللہ سیکرٹری مال کرونڈی ریاست میرپور خاص سندھ)

شہر جہلم :- کل مورخہ ۸-۴-۵۲ کو حضرت اماں جان کی تشویشناک حالت کی اطلاع پر نماز ظہر میں اجتماعی دعا کی گئی ۔ اور دو عدد بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے ۔ نماز مغرب کے وقت دوبارہ دعا کی گئی ۔ آج ۹-۴-۵۲ کو دو عدد دیگ پلاؤ پکا کر غرباء میں تقسیم کیا گیا ۔ اللہ تعالیٰ ان صدقات کو قبول فرماوے ۔ اور حضرت اماں جان اطال اللہ بقاءہا کو کامل صحت عطا فرمائے ۔

(عبد المغنی امیر جماعت امیر جماعت احمدیہ شہر جہلم) ۴۴

اعلان

سندھ ویجی ٹیبل آئلز اینڈ پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ کا ایک غیر معمولی جنرل اجلاس مورخہ ۲۹- اپریل ۱۹۵۲ء بروز منگل بوقت ۹ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں ہو رہا ہے ۔ جملہ حصہ داران کمپنی سے درخواست ہے ۔ کہ براہ مہربانی اس اجلاس میں ضرور شرکت فرما کر اپنے مشورہ سے مستفید فرمائیں ۔ باوجود اس بات کے جانتے ہوئے کہ اس کمپنی میں آپ کا روپیہ خرچ ہو رہا ہے ۔ آپ اس کے کاروبار میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں ۔ اس لئے بذریعہ اخبار یہ اعلان کرایا جا رہا ہے ۔ رجسٹرڈ نوٹس بھی بذریعہ ڈاک ہر ایک حصہ دار کے نام علیحدہ علیحدہ بھجوایا جا رہا ہے ۔

چیئرمین سندھ ویجیٹیبل آئلز اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی ربوہ

درخواست ہائے دعا

(۱) محترمہ بیگم صاحبہ بابو عبد الرحمن صاحب ایم اے قریباً ۴ ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ بسا اوقات بیماری نہایت ہی شدید صورت اختیار کر لیتی اور حالت تشویشناک ہو جاتی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ جلد عطا فرمائے۔ اللھم آمین (۲) مکرم عبد الرشید صاحب سیکرٹری مال چابکسوار امسال امتحان بی اے میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (۳) عبد الوہاب صاحب بی فارمیسی کا امتحان دے رہے ہیں۔ وہ کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ (۴) محمد رفیق صاحب نے کوئی درخواست ملازمت کے لئے دی ہوئی ہے۔ کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں (۵) قاضی برکت اللہ صاحب زعیم حلقہ سنت نگر بعض مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام حل مشکلات کے لئے دعا فرمائیں۔ (۶) غلام محمد ثالث (۶) عابد کالر ٹکا محمد ارشد خان میعادی بخار سے بیمار ہے۔ اور حالت خطرناک ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (۷) عبد الحمید محمد افضل خان پاک نیبیں پوسٹ کوئٹہ (۸) میرے چھوٹے بھائی محمد اکرم کو گڈے سے گر کر سخت چوٹیں آئیں۔ اور وہ جڑانوالہ ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد بشیر لطیف کارکن نظارت امور عامہ ربوہ

(۸) خاکسار کے بچے کو چیچک کا حملہ ہوا تھا۔ اور اس حملہ سے محفوظ رہا ہے۔ لیکن آنکھوں کا خطرہ باقی ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ سید شاہ احمدی معرفت قریشی غلام سرور صاحب کلاتھ مرچنٹ رحیم یار خان ریاست بہاولپور

(۹) میری ہمشیرہ ایک کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد اب محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہوئی ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حکیم عطاء الرحمن ڈنڈ پور کھرولیاں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

ولادت

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ آف چونڈہ واقف زندگی کارکن دفتر آبادی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بتاریخ ۶ ۔ بوقت ۸ بجے شام پانچ لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح طویل العمر عظیم الشان خادم دین اور والدین کیلئے باعث قرۃ العین بنائے۔ آمین

(صوفی) خدا بخش عبد زیروی واقف زندگی کارکن دفتر آبادی ربوہ

اینگلو مصری مذاکرات، عمرو پاشا کی واپسی سے نئی امیدیں

لنڈن ۱۲ اپریل۔ قاہرہ سے مصری سفیر عبد الفتاح عمرو پاشا کی لنڈن میں واپسی سے یہ یقین پختہ ہو گیا ہے کہ ابتدائی مذاکرات کے بعد اب برطانیہ اور مصر کی رسمی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ عمرو پاشا آج لنڈن پہنچنے والے ہیں۔ یہاں پہنچنے کے فوراً بعد عمرو پاشا مسٹر انتھونی ایڈن سے ملاقات کریں گے اور غالباً انہیں مطلع کریں گے کہ حکومت مصر دفاع اور سوڈان کے معاملات پر پوری طرح گفت و شنید جاری کرنے پر رضامند ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آج قاہرہ میں حتمی طور پر یہ معلوم ہو جائیگا کہ بات چیت جاری رہے گی یا نہیں۔ (ا سٹار)

مغربی طاقتیں ہٹلر کا ایلپائن مستقر مکمل کریں گی

پیرس ۱۲ اپریل ہٹلر نے منصوبہ بنایا تھا کہ اتحادیوں کا آخری مقابلہ کرنے کیلئے آسٹریا کی پہاڑیوں میں ایک مضبوط ترین مستقر تعمیر کیا جائے۔ مغربی طاقتوں نے اس مستقر کو مغربی یورپ کے دفاعی مقام کی حیثیت سے مکمل کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔

اس علاقہ میں اتحادی فوجی وسیع پیمانے پر خفیہ فوجی نقل و حرکت کر رہے ہیں اور غالباً یہ تجربات کر رہے ہیں کہ جنگ کے موقعہ پر یہ مقام کس قدر اہمیت کا حامل ہو سکتا ہے۔ (ا سٹار)

امسال بھارت میں پاکستان سے ۰۰۰،۲۵۰ ٹن غلہ بھجا جائیگا

نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ وزارت خوراک کے ایک افسر نے بتایا کہ سال رواں میں ۲۰۰ کروڑ روپے کے عوض ۵۰ لاکھ ٹن اناج دیگر ممالک سے درآمد کرنا پڑے گا جس کمی کو درآمد سے پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ ملک کی کل پیداوار کا دسواں حصہ ہے۔ اس سیزن میں کل ۰۰۰،۳۰۰،۳ ٹن اناج ملک سے جمع ہونے کی امید ہے ۵۰ لاکھ ٹن اناج میں سے دس لاکھ ٹن امریکہ سے گندم کے قرض کی صورت میں آئے گا۔ بین الاقوامی گندم کے معاہدہ کے تحت ۰۰۰،۴۰۰ ٹن کنیڈا، آسٹریلیا اور امریکہ سے آئے گی۔ برما اور سیام تقریباً ۲۰ ہزار ٹن چاول بھیجیں گے۔ پاکستان بھارت کو ۰۰۰،۲۷۵ گندم اور ۰۰۰،۱۵۰ ٹن چاول ارسال کرے گا۔ (ا سٹار)

اگر پنجاب کے کج فہم عناصر نے فرسودہ زرعی نظام کو برقرار رکھنے کی کوشش

تو حکومت پوری قوت سے اس کا مقابلہ کریگی

(وزیر اعلیٰ)

لاہور ۱۱ اپریل۔ پنجاب مسلم لیگ کے صدر اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے بھیرہ میں اعلان کیا ہے کہ اگر پنجاب کے کج فہم عناصر نے پرانے غیر منصفانہ اور دور غلامی کے فرسودہ زرعی نظام کو برقرار رکھنے کی کوشش کی تو حکومت پنجاب اس کا پوری قوت سے مقابلہ کرے گی۔ میاں صاحب نے جاگیرداروں کو متنبہ کیا کہ اگر انہوں نے زرعی اصلاحات کے باوجود مزارعین کی بے دخلی کا سلسلہ جاری رکھا تو ملک میں ایسا طوفان برپا ہوگا اور ایسی طبقاتی کشمکش پیدا ہوگی جس کے نتائج سے کوئی طاقت بھی زمینداروں کو محفوظ نہیں رکھ سکے گی۔ اس جرم کی پاداش میں زمینداروں کو کبھی معاف نہیں کیا جائے گا۔ اور آئندہ نسلیں بھی زمینداروں کو کبھی معاف نہ کریں گی۔

میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ جو آج دوپہر لالہ موسیٰ میں گجرات مسلم لیگ کانفرنس میں تقریباً پچاس ہزار چھوٹے بڑے زمینداروں، مزارعوں، مزدوروں اور لیگی کارکنوں، قومی رضاکاروں کو مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ پنجاب بھر میں مسلم لیگ نے زرعی اصلاحات کا جو ہفتہ منایا وہ بے حد کامیاب رہا۔

چھوٹے زمیندار

چھوٹے زمینداروں کا ذکر کرتے ہوئے میاں ممتاز نے فرمایا کہ چھوٹے زمیندار ہماری قوم کی زینت ہیں۔ پنجاب کی جان ہیں۔ ہمارے نظم و نسق کی روح ہیں۔ اور ہمارے صوبے کا ذہنی سرمایہ ہیں اور وہ مسلم لیگ کے جانباز اور پاکستان کے فدائی ہیں۔ لہذا زرعی اصلاحات میں مزارعوں کی بہتری کے ساتھ ان چھوٹے زمینداروں کی حالت کو برا ہونے نہیں دیا جائے گا۔ لیکن میاں صاحب نے کہا کہ خود کاشت کے مسئلہ نے ایک بڑی الجھن پیدا کر دی ہے اور خود کاشت کے حق سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور یہ چھوٹے زمینداروں کی بڑی زبردست غلطی ہے۔ میاں ممتاز نے بے دخلیوں سے باز رہنے کا مشورہ دیتے ہوئے خبردار کیا کہ بے دخلیاں ایک بہت ہی خطرناک طوفان کا باعث بنیں گی۔

وزیر خارجہ سپین کا دورہ مشرق وسطیٰ

برطانیہ کی طرف سے خیر مقدم

لنڈن ۱۲ اپریل۔ سپین کے وزیر خارجہ ایم ارتاجو مشرق وسطیٰ کے مختلف ممالک کا دورہ کرنے والے ہیں یہاں اس کا واضح مقصد یہ سمجھا جا رہا ہے کہ سپین دنیائے عرب کے سیاسی اور دفاعی مسائل میں زیادہ گہری دلچسپی لینا چاہتا ہے۔

برطانوی سرکاری حلقوں نے اس دورہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ کیونکہ اس مسئلہ سے مشرق وسطےٰ اور سپین کے علاوہ اور کسی کا سروکار نہیں ہے۔ تاہم یہ امر واضح ہے کہ سپین بین الاقوامی مسائل میں جو پوزیشن اختیار کر رہا ہے اس کے پیش نظر عربوں اور سپین کے اتحاد کے نتائج کا یقیناً یہاں خیر مقدم کیا جائیگا۔

سپین کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ اولاً اس علاقہ کے ساتھ اپنے تعلقات مضبوط کئے جائیں جس میں وہ ہمیشہ دلچسپی لیتا رہا ہے اور جس کے ساتھ سپین کے جغرافیائی تعلقات بحیرہ روم اور عملی طور پر شمالی افریقہ کے راستے استوار ہیں۔ ثانیاً یہ کہ دنیائے عرب میں سپین کی اچھی پوزیشن سے اسے مغربی حکومتوں میں بھی زیادہ عزت حاصل ہوگی بنیادی نظریہ یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں کس طرح بھی مشرق وسطےٰ اور مغرب کے درمیان تعلقات استوار ہو جائیں اور اگر سپین اور عرب کے تعلقات سے عربوں اور مغربی ممالک کے درمیان سمجھوتے ہو جائیں تو ارتاجو کے دورہ کو بہت مفید تصور کیا جائے گا۔ (ا سٹار)

سکاٹش سکوئش میں ہاشم خاں کی کامیابی

ایڈنبرا ۱۲ اپریل ایڈنبرا کی سپورٹس کلب میں اوپن سکوئش چیمپین شپ کے پہلے مقابلہ میں ہاشم خاں نے انگلستان کے سکوئش چیمپین ڈی ڈگڈیل کو ۲-۵، ۴-۹ اور ۴-۱ پر شکست دیدی۔

عرب لیگ کا تیسرا مجلسی اجتماع

عمان ۱۲ اپریل۔ عرب لیگ کی طرف سے ایک ٹیکنیکل کمیٹی مرتب کی جا رہی ہے جو بین العرب مجلسی اجتماع کے انتظامات کرے گی۔ یہ تیسرا اجتماع اسی سال منعقد ہوگا۔

۲۶ اپریل کو عرب لیگ کے سیکرٹریٹ میں کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ (ا سٹار)